سوال

(650) غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ چھپانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم عورت کے اپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کے واجب ہونے پر روشنی ڈالتی ہے، اس لیے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس سے قافلے گزرا کرتے تھے اور ہم احرام کی حالت میں اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں تو جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم میں سے ہر کوئی اپنی موٹی چادر اپنے سر سے چہرے پر لٹکا لیتی، جب وہ چلے جاتے تو اسے ہٹا لیتی، نیز کتاب وسنت کے بہت سے دلائل ایسے ہیں جو عورت کے اپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کے واجب ہونے کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ اے مسلمان بہن! میں اس معاملے میں آپ کی راہنمائی مندرجہ ذیل کتابچوں کی طرف کرتا ہوں جو کافی مفید مواد پر مشتمل ہیں:

1۔ "الحجاب واللباس فی الصلۃ" از امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ۔

2۔ "الحجاب" از شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ۔

3۔ "الصارم المشهور علی المفتونین بالسفور" از شیخ حمود تویجری۔

4۔ "الحجاب" از محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

محدث فتویٰ